12 اکتوبر 2015ء

پریس ریلیز

اسٹیٹ بینک نے مائیکروفنانس بینکوں کو چیک کلیئرنگ ہاؤس (این آئی ایف ٹی) کی رکنیت لینے کی اجازت دے دی

اسٹیٹ بینک نے نظام ادائیگی اور فنڈز کی الیکٹرانک منتقلی کے ایکٹ 2007ء کے تحت مائیکروفنانس بینکوں (ایم ایف بیز) کو چیک کلیئرنگ ہاؤس (این آئی ایف ٹی) کی براہ راست رکنیت کی اجازت دے دی ہے۔ اس رکنیت سے ایم ایف بیز اپنے صارفین کو چیک کلیئرنگ کی خدمات براہ راست فراہم کرسکیں گے اور اپنے کھاتوں میں فنڈز موصول کرنے میں غیر ضروری تاخیر سے بچ سکیں گے۔

تاہم کلیئرنگ ہاؤس کی رکنیت حاصل کرنے کے لیے ایم ایف بیز کو ذیل میں دی گئی شرائط پوری کرنا ہوں گی:

i۔ ایم ایف بیز اس مقصد کے لیے کلیئرنگ ہاؤس کے ساتھ جامع سروس لیگل ایگریمنٹس (ایس ایل ایز) کریں گے۔

ii۔ کلیئرنگ ہاؤس، ایم ایف بیز کی جانب سے جمع اور نکلوائے جانے والے آلات کے لیے علیحدہ کلیئرنگ بیچز (batches) تیار کر کے انہیں کثیر فریقی خالص چکتائی (Settlement) کی بنیادوں پر چکتائی کے لیے پرزم کو فراہم کریں گے۔

iii۔ تمام ایم ایف بیز کو ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کراچی کے پاس اپنے کرنٹ اکاؤنٹس میں مناسب فنڈز/ سیالیت برقرار رکھنی ہوگی، اپنی کلیئرنگ کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ ایم ایف بیز سیالیت/ چکتائی کے خطرے کو زائل کرنے کے لیے اپنے کرنٹ اکاؤنٹس کے فنڈز کی مسلسل نگرانی اور انہیں مجوزہ سطح تک برقرار رکھیں گے۔

iv۔ ایم ایف بیز کو پرزم کے براہ راست شرکا کے ساتھ فنڈنگ کے سمجھوتے (ایف اے)/ کریڈٹ لائنز (سی ایل) قائم کرنا ہوں گی جس سے براہ راست شرکا ایم ایف بیز کے چکتائی اکاؤنٹ کو دوبارہ بھرنے کے قابل ہوسکیں گے، مقررہ وقت میں، جب بھی اس کی ضرورت پڑے گی۔

v۔ اس پر عملدرآمد 15 نومبر 2015ء سے کیا جائے گا۔

ایم ایف بیز کو رکنیت کی اجازت دینا مالی شمولیت کے مجموعی مقصد کے مربوط اور پائیدار بنیادوں پر حصول کی سمت ایک قدم ہے۔ توقع ہے کہ اس سہولت سے ایم ایف بیز کے کمرشل بینکوں پر انحصار میں خاصی کمی آجائے گی۔ مجموعی طور پر اس سے نظام ادائیگی کی اثر پذیری میں بہتری آئے گی اور اس طرح یہ مالی استحکام میں معاون ثابت ہوگا۔

****